



## سوال

مناظرہ کرنا اور اس میں بدزبانی کرنا

## جواب

سوال: کیا مناظرہ کرنا جائز ہے؟ میرے کئی دوست کہتے ہیں کہ ہمارے یہاں جس طرح سے مناظرے ہوتے ہیں یعنی ایسے ایسے دو مسلک کے لوگ بیٹھ جاتے ہیں اور دونوں ہی طرف سے طنز اور بدزبانی وغیرہ ہوتی ہے، اور بعد میں جو جیتتا ہے تو لوگ جشن مناتے ہیں اور ہارنے والے کو انٹرنیٹ ا

جواب: قرآن نے اہل کتاب کے ساتھ مجادلہ کی اجازت دی ہے لیکن اس جدال کو مجادلہ احسن کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ پس مطلقاً مناظرہ یا مجادلہ درست نہیں ہے۔ ہاں، اگر جدال احسن ہو تو مخصوص صورتوں میں اس کی اجازت ہے۔

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُجَّةِ وَالنُّجُودِ وَالنُّجُودِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُنْتَهِينَ ۝۱۲۵

اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے، یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے بٹکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اور وہ راہ یافتہ لوگوں سے بھی پورا واقف ہے

۱۔ پس اگر مناظرہ و مجادلہ میں پیش نظر دوسرے کو بہرانا یا رسوا کرنا نہ ہو بلکہ دعوت و اصلاح ہو۔

۲۔ مناظرہ و مجادلہ حکمت و وحی و عطا و نصیحت پر مبنی ہو۔

۳۔ مناظرہ و مجادلہ احسن طریق پر ہو یعنی اس میں اخلاق حسنہ، عمدہ گفتگو، بہترین اسالیب کلام، سنجیدگی و وقار اور باہمی ادب و احترام کا لحاظ کیا گیا ہو۔

اگر تو اس مناظرہ میں فریق مخالف جہالت و جذباتی گفتگو کا مظاہرہ کرنا شروع کر دے تو سلام کہہ کر اس سے رخصت لے لینی چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذَا نجا طَيْفُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا اسْلَمْنَا الْفِرْقَانِ ۝۶۳

اور جب جاہل لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے

یوٹیوب پر جو مذہبی مناظرے دیکھنے کو ملتے ہیں، وہ ہمارے خیال میں شرعی تعلیمات اور نبوی منج کے خلاف ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

پس جملہ اور جذباتی لوگوں سے مناظرہ اور مکالمہ کرنا اہل ایمان کی نشانی اور علامت نہیں ہے۔

کسی صاحب کا آپ سے مناظرہ جیت جانا صرف استقامت کرتا ہے کہ وہ آپ سے زیادہ ذہین ہے نہ کہ یہ کہ وہ حق پر ہے۔

